تاریخ: ___/___/___

سوال نمبر ۱: تحریک حقوق نسواں کی موجودہ لہر میں اسلام میں خواتین کے حقوق بیان کریں۔

جواب

تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ دین فطرت بھی ہے۔ اس میں تمام انسانوں خواہ وہ مرد ہوں یا خواتین زندگی گزارنے کے رہنما اصول موجود ہیں۔ ان اصول و ضوابط کے ساتھ ساتھ اسلام ان تمام انسانوں کے لئے حقوق بھی واضح کرتا ہے۔ یہ حقوق ایسے حقوق ہیں جو بلا تفریق ہر انسان پر لاگو ہوتے ہیں۔ آج سے چودہ سو سال پہلے اسلام نے خواتین کے حقوق واضح کر دیے ہیں جو کہ مغربی معاشرہ آج بھی دینے سے قاصر ہے۔ عموماً مغرب میں تحریک حقوق نسواں کو تین ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ان تین ادوار میں بھی خواتین اس حد تک ~~حصول~~ حقوق حاصل کرنے سے قاصر رہی ہیں۔ اسلام نے خواتین کا خاص مقام مقرر کیا ہے۔

مولانا مودودی اپنی کتاب پردہ میں فرماتے ہیں کہ مغرب میں خواتین کو جو حقوق ملے ہیں

تاریخ: ___/___/___

وہ ایک خاص تحریک اور مظاہروں کے بعد ملے ہیں جبکہ اسلام نے خواتین کو وہ حقوق بغیر کسی کوشش کے فراہم کئے ہیں

اسلام میں عورتوں کے حقوق

معاشرتی حقوق

معاشرتی حقوق:
- وراثت کا حق
- تشخص کا حق
- برابری کا حق
- دیوانی اور فوجداری کے قوانین
- شادی کا حق
- خلع کا حق
- زندگی کے تحفظ کا حق

شادی کا حق

شادی ایک عمرانی معاہدہ ہے جو کہ دو لوگوں کا آپس میں ایک معاہدہ ہے۔ اسلام میں عورتوں کی اجازت کے بغیر شادی کو ناپسند فرمایا ہے۔

خلع کا حق

اسلام میں عورت کو خلع کا حق بھی حاصل ہے۔ نکاح ثانی کا حق بھی اسلام کا مرہون منت ہے

تاریخ: ___/___/___

سید قطب شاہ اپنی کتاب Islam a misunderstood relegion میں لکھتے ہیں کہ

"اسلام نے نکاح ثانی کا غیر مشروط حق دے کر اس امر کی تصریح کر دی گئی ہے کہ ان پر شوہر یا اس کے رشتہ دار کا کوئی حق نہیں رہتا۔ یہ وہ حق ہے جو آج تک یورپ اور امریکہ کے بیشتر ممالک بھی عورت کو نہیں دے رہے۔

دیوانی اور فوجداری کا حق

دیوانی اور فوجداری کے قوانین میں عورت اور مرد کے درمیان کامل مساوات قائم کی گئی ہے۔ جان و مال اور عزت کے تحفظ میں اسلامی قانون عورت اور مرد کے درمیان کسی قسم کا امتیاز نہیں رکھتا۔

تشخص کا حق

اسلام نے عورت کو ذاتی تشخص فراہم کیا ہے۔ اسلام مساوات کا درس دیتا ہے یہ باہمی رقابت کا نہیں بلکہ باہمی تعاون کا ہے

"مومن اور مومنات ایک دوسرے کے محافظ ہیں وہ نیکیوں کا حکم دیتے ہیں برائیوں سے منع کرتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے

تاریخ: __/__/__

رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔

زندگی کے تحفظ کا حق

قرآن کریم میں آتا ہے کہ
اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا ہمیشہ جہنم میں رہنا ہے۔

معاشی حقوق

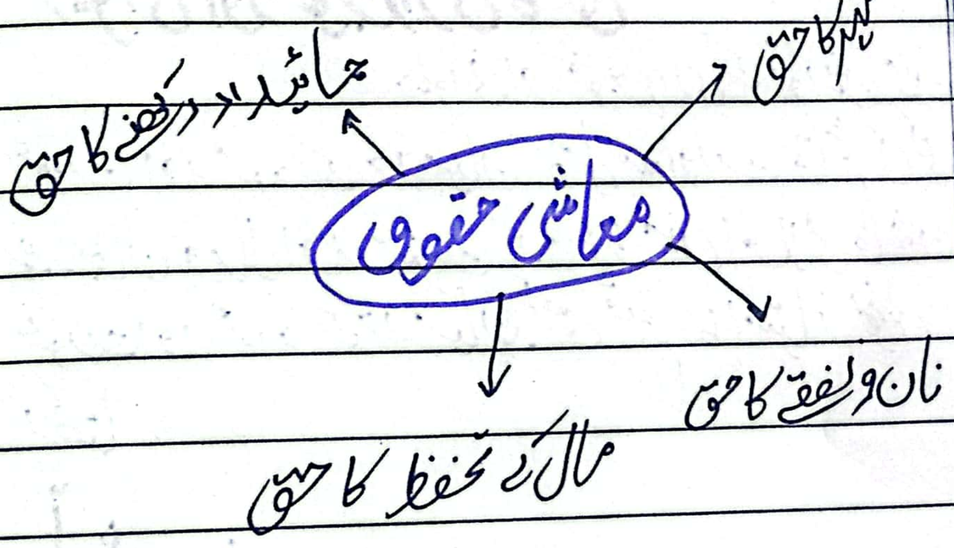

مال کے تحفظ کا حق

قرآن مجید میں سورہ النساء میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہارے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو
(سورہ النساء)

تاریخ: ___/___/___

مہر کا حق

مہر کا حق بھی اسلام کی دین ہے۔ باقی مذاہب میں یہ حق آج بھی خواتین کے پاس نہیں۔

قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے کہ

ترجمہ: اگر تم ایک بیوی کو بدلے دوسری بیوی بدلنا چاہو اور تم اسے ڈھیروں مہر دے چکے ہو تب بھی اس سے نہ لو۔ (سورہ النساء)

نان و نفقے کا حق

اسلام میں عورت کے نان و نفقے کی ذمہ داری مرد کے ذمہ ہے۔ اسلام نے بما فضل اللہ بعضہم علی بعض کو ایک فطری حقیقت تسلیم کرنے کے ساتھ ہی للرجال علیھن درجۃ کی جھلک تک تعیین کر دی ہے۔

صدر الدین اصلاحی اپنی کتاب اسلام ایک نظر میں لکھتے ہیں کہ

اسلام عورت اور مرد میں حیاتیات اور نفسیات کے اعتبار سے جو فرق ہے اس کو وہ بعینہٖ

تاریخ: __/__/__

قبول کرتا ہے - جتنا فرق ہے اسے جوں کا توں برقرار رکھتا ہے اور جیسا فرق ہے اس کے لحاظ سے ان کے مراتب و وظائف مقرر کرتا ہے۔

تمدنی حقوق

قرآن مجید میں مختلف مقامات پر ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

ترجمہ: عورتوں کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کرو

ایک اور مقام پر آیا ہے

ترجمہ: آپس کے تعلقات میں فیاضی کو نہ بھول جاؤ۔

حدیث میں آتا ہے:

تم میں اچھے لوگ وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھے ہیں اور اپنے اہل عیال کے ساتھ لطف و مہربانی کا سلوک کرنے والے ہیں۔

تاریخ: ___/___/___

سیاسی حقوق

سیاسی حقوق

- سفارتی مناصب پر فائز ہونے کا حق
- مقننہ میں نمائندگی کا حق
- انتظامی عہدے حاصل کرنے کا حق

انتظامی عہدے حاصل کرنے کا حق

اسلامی تاریخ پر نظر دوڑائی جائے تو مندرجہ ذیل خواتین انتظامی عہدے پر فائز تھیں

حضرت شفاء ؓ Market administration اور Accountability court کے عہدے پر فائز تھیں

حضرت زینب ؓ سے پہلی بحری مجاہدہ تھیں

حضرت سیدہ شریف فاطمہ سے صنعاء اور نجران کی والیہ تھیں۔

سلطان صلاح الدین ایوبی کی بھتیجی سیدہ حنیفہ حلب کی والیہ تھیں۔

Reference: Role of Muslim women in Islamic history.

تاریخ: ___/___/___

سفارتی مناصب پر فائز ہونے کا حق

حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ نے اپنے دور خلافت میں سیدہ ام کلثوم کو بطور سفیر ملکہ روم کے دربار میں بھیجا۔

مقننہ میں مشاورت کا حق

جب حضرت عثمانؓ کو بطور خلیفہ نامزد کرنا تھا تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف گھر گھر جا کر عوام کی رائے لیتے جن میں خواتین بھی شامل تھیں

سیاسی پہلو

اسلامی تعلیمات میں عوامی معاملات میں عورتوں کی شمولیت بھی رہتی۔ قرآن مجید اور تاریخ اسلام میں ایسی مثالیں موجود ہیں جس میں خواتین نے بہت اہم مباحثوں میں حصہ لیا۔

مثال: حضرت عمرؓ کے دور میں ایک عورت نے مسجد میں ان سے بحث کر کے اپنے نکتہ کو ثابت کیا اور خلیفہ سے لوگوں کے سامنے یہ اعتراف کروا لیا کہ عورت حق بجانب تھی اور عمر خطا پر تھے

تاریخ: ___/___/___

اسلام اور مغرب میں خواتین کے حقوق کا تقابلی جائزہ

اسلام	مغرب / باقی مذاہب
مہر کا حق	مغرب یہ حق دینے سے قاصر ہے۔
ماں کے قدموں تلے جنت	مغرب میں ایسا کوئی نظریہ نہیں
وراثت میں حق	باقی مذاہب میں یہ حق خال خال ہی نظر آتا ہے
اسلام میں بیٹی کو رحمت قرار دیا گیا ہے۔	جبکہ مغرب میں عورت کو sexual pleasure کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔
نکاح ثانی کا غیر مشروط حق۔	ہندو مذہب میں ایسا کوئی حق عورت کے پاس نہیں

تاریخ ___/___/___

حاصل بحث

اسلام میں عورت اور مرد کا رشتہ باہمی رقابت کا نہیں بلکہ باہمی تعاون کا ہے جبکہ مغرب نے اس رشتے کو باہمی رقابت کے طور پر پیش کر دیا ہے۔ اسلام نے آج سے ۱۴ سو سال پہلے سارے حقوق عورت کو بغیر کسی محنت اور مشقت کے فراہم کر دیے ہیں جبکہ مغربی دنیا میں یہ حقوق ایک خاص تحریک اور مظاہروں کے بعد عورت کو ملے ہیں

اس بحث کا کچھ فیصلہ میں کر نہیں سکتا
گو خوب سمجھتا ہوں کہ یہ زہر ہے وہ قند
کیا فائدہ کچھ کہہ کے بنوں اور بھی معتوب
پہلے ہی خفا مجھ سے ہیں تہذیب کے فرزند
کیا چیز ہے آرائش و قیمت میں زیادہ
آزادیٔ نسواں کہ زمرد کا گلوبند

اقبال (نظم آزادیٔ نسواں)